New Era Magazine
وہ جو خواب تھے میرے ذہن میں
از قلم علبہ یاسر
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

وہ جو خواب تھے میرے ذہن میں

از علشبہ یاسر

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

وہ جو خواب تھے میرے ذہن میں

"تمہارے باپ نے مجھے برباد کیا اب میں تمہیں برباد کردوگا۔ نہیں چھوڑوں گا سب کو فنا کردوں گا۔ کوئی نہیں بچے گا میں نہیں چھوڑوں گا۔"

اس مغرور انسان نے تعیش میں کہا اور اپنا ہاتھ شیشیے میں مار کے شیشہ توڑ دیا۔

"یار آج کیا بات ہے اتنی پڑھائی کیوں ہو رہی ہے؟"

کنزہ نے اس سے پوچھا۔

"یار آج ٹیسٹ ہے نا اس لیے اور کس لیے؟"

رفاہ نے جواب دیا۔

"اچھا میں بھی کہوں آج اتنی پڑھائی کیوں ہو رہی ہے۔"

کنزہ نے رفاہ کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔

"میری ماں اب اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں پڑھ سکتی ہوں"_

رفاہ نے تنگ آ کر کنزہ سے اجازت طلب کی_

"پڑھ لو میں نے کہا منع کیا ہے۔"

کنزہ کہتی کینٹین کی طرف چلی گئی_

کنزہ اور رفاہ دونوں بہت اچھی دوستیں تھی_اپنی ہر بات ایک دوسرے سے شیر کرتی تھیں۔دونوں ہی چاکلیٹ اور ناول کی دیوانی تھیں۔رفاہ زیادہ شیطان تھی کنزہ کے نسبت۔ان دونوں کی دوستی خوب جمتی تھی۔ساری یونیورسٹی ان دونوں سے پریشان تھی۔

"یار کیسا ہے ؟اور اتنے دنوں سے کہاں گم ہے ؟"

تمہید نے پوچھا۔

"میں ٹھیک ٹھاک تُو بتا کیسا ہے۔بس یار آج کل میٹنگز میں پھنسا ہوا ہوں "۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Po...

شاہ میر نے تمہید کو بتایا۔

"آج فرصت ملے گی تجھے تیرے ان کاموں سے اگر ہاں تو ساتھ میں ڈنر کرتے ہیں۔"

تمہید نے شاہ میر کے آگے اوپشن رکھی۔

"ہاں یار آج تو فرست ہی فرست ہے-"

شاہ میر اس کا دل نہیں توڑنا چاہتا تھا اس لیے شاہ نے ہامی بھر دی_

"اچھا چل پھر سات بجے میں تجھے آفس سے پک کر لو گا-"

تمہید شاہ کو کہتا گاڑی کی چابی لیتا اُٹھ اور شاہ سے مل کر چلا گیا-

---

شاہ میر اور تمہید بچپن کے دوست تھے کالج یونیورسٹی دونوں نے ساتھ پڑھی تھی اور اب شاہ میر اپنے باپ کا بزنس چلا رہا تھا اور تمہید اپنے باپ کا-

شاہ میر کا نام شاہ بھی تمہید نے رکھا تھا-

"کہاں ہے وہ؟ابھی تک ملی کیوں نہیں تم لوگوں کو وہ؟"

میر ہادی غصے میں بولا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مالک ہم نے اپنی پوری کوشش کی مگر وہ اور اس کے گھر والے کہیں نہیں ملے-"

عابد نے ڈرتے ڈرتے بولا-

"زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا-مجھے وہ ہر حال میں چاہیے ورنہ میں تم لوگوں کا جینا حرام

کر دوں گا۔"

وہ دھاڑا تھا۔اور اس کی دھاڑ سے وہاں کھڑے سب لوگوں کو ڈرنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"اب دفع ہو جاؤ اور جب تک وہ نہیں ملتی میرے سامنے مت آنا۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ماما مجھے ایک گلاس پانی دے دیں"۔

رفاہ نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

"یہ لے میرا ابچا آگیا کیسا رہا دن؟"

"اچھا تھا میں چینج کر کے آتی ہوں پھر کھانا کھاتے ہیں-"

رفاہ کہتی آپنے کمرے میں چلی گئ-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رفاہ زبیر صاحب اور ازرہ بیگم کی ایک لوتی اور لاڈلی بیٹی تھی اس ہی لی ئے اس کو کبھی ڈانٹا نہیں جاتا تھا لیکن اس کی تربیت ایسی تھی کے اس نے کبھی کسی غلط چیز کے لیے نہ تو ضد کی اور نہ ہی اس کی خواہش دل میں رکھی 5 سال پہلے جب رفاہ 13 سال کی تھی تو زبیر صاحب اپنے خلقِ حقیقی سے جا ملے-

----

"یار آج کتنے دنوں بعد ہم اکٹھے آئے ہیں نہ۔"

تمہید نے شاہ کو کہا۔

"ہاں! ویسے انٹی نے تیری شادی کا کیا کیا؟"

شاہ نے شرارت سے پوچھا۔

"یار میں تو کب سے ہوں ریڈی تیار۔"

تمہید شاہ کی شرارت سمجھ چکا تھا۔

"ہاہاہاہا-یار کیا کہوں تجھے اب"

شاہ نے ہنستے ہوئے کہا_

"یار ابھی تو شادی کا کوئی سین نہیں ہے تو اپنا بتا-"

تمہید نے پوچھا-

"نہیں یار ابھی تو مجھے شادی نہیں کرنی ابھی تو میں نے لائیف میں بہت کچھ کرنا ہے-"

شاہ نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا-

"ہمم۔"

تمہید نے صرف اتنا کہا اور شاہ کے ساتھ خوش گپوں میں مصروف ہو گیا۔

"یار آج مال میں چلیں؟"

کنزہ نے رفاہ سے پوچھا۔

"مال میں.. چلو میں ماما سے پوچھتی ہوں۔"

رفاہ نے سادہ سا جواب دیا

"ٹھیک ہے پوچھ کر مجھے کال کر دینا۔"

کنزہ کہتی اپنا بستہ اُٹھا چکی تھی۔

اور رفاہ گھر کو روانہ ہو گئی_

"آج کل میرا بیٹا کہاں اتنا مصروف ہو گیا ہے؟"

شاہ گھر آیا تو جمال صاحب نے پوچھا-

"ارے ڈیڈ آپ ابھی تک جاگ رہیں ہیں؟"

شاہ نے جواب کی بجائے سوال کیا-

"ہاں اپنے بیٹے کا انتظار کر رہا تھا-"

شاہ ہنسا اور جمال صاحب کے پاس آ گیا-

"کہاں اتنا مصروف ہوتے ہو نظر ہی نہیں آتے"_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جمال صاحب نے شاہ سے شکوہ کیا-

"ڈیڈ میٹنگز میں مصروف ہوں بس-"

شاہ نے سیدھا جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

"اچھا اب جاؤ اور آرام کرو-"

جمال صاحب نے شاہ کو ہدایت دی-

"جی موم سو گئی ہیں کیا؟"

شاہ نے اُٹھتے ہوئے سوال کیا۔

"جی بیٹا کب کی۔"

جمال صاحب نے کہا۔

"ہمم۔"

کہتا شاہ کمرے میں چلا گیا__

"تمہیں جتنا ہنسانا ہے ہنس لو بہت جلد تمہاری انھیں آنکھوں سے آنسوں نکلے گے تمہارا افل خون کے آنسو روئے گا تباہ کر کے رکھ دوں گا جیسے تم نے مجھے کیا میں تمہیں برباد کروں گا بدلہ لوں گا سب ختم کر دوں گا تمہارا۔"

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

میر ہادی اپنے سامنے رکھی تصویر سے مخاطب تھا۔

"یار مجھے برگر کنگ سے ہی برگر کھانا ہے۔"

رفاہ نے کنزہ کو کہا۔

"اچھا بابا کھالینا۔"

کنزہ نے رفاہ کو کہا۔

"یار مجھے پھر اسکریم بھی کھانی ہے اور پھر چاکلیٹ اور پھر"...

ابھی رفاہ اور بولتی کے کنزہ بولی

"میری ماں سب کچھ ٹھوس لینا لیکن ابھی چُپ ہو جاؤ مجھے شاپنگ کرنے دو۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یارررررر"!

رفاہ نے کہا۔

"Oh! Iam sorry"

دونوں نے بروقت کہا۔

رفاہ اور شاہ کا آپس میں ٹکراؤ ہوا۔

"It's okay!"

دونوں نے پھر بروقت کہا۔

"ہائے"

شاہ نے کہا

"ہائے"

"میرا نام شاہ میر ہے اور آپ کا؟"

شاہ نے اپنا تعارف کروایا۔شاہ کو اس کو جاننا تھا۔

شاہ کو وہ اچھی لگی تھی۔وہ پہلی لڑکی تھی جو شاہ کو اچھی لگی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میرا نام رفاہ ہے اور یہ میری دوست کنزہ ہے۔"

رفاہ نے اپنا اور کنزہ کا تعارف کرویا۔

"رفاہ تم کیا پاگل واگل تو نہیں ہوں نہ جان نا پہچان تم ایسے ہی سب کے ساتھ بات کرو گی کیا؟"

کنزہ نے اس کو ٹوکا۔

"دیکھیں محترمہ میں بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ نے وضاحت کی۔

"دیکھیں یہ مجھے اچھی لگی اس لیے ان کا نام پوچھا تھا۔"

شاہ نے بنداس بول دیا۔

"کیا؟"

رفاہ کو جیسے یقین نہیں آیا۔

"جی! خیر میں چلتا ہوں"۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ کو وہاں رکنا مناسب نہیں لگا اس لیے چلا گیا۔

"چلو اب تم کے تمہارے لیے اُس کا رشتہ لے کے آؤ"_

کنزہ نے رفاہ کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔

"یار بکواس نہیں کرو۔پتا نہیں اتنے عجیب لوگ کہاں سے آتے ہیں مطلب کے کچھ بھی بولے گا۔"

رفاہ ابھی تک حیران تھی۔

"اووووا بھی بھی شاہ میر کو سوچا جا رہا ہے۔"

کنزہ نے اس کو اور تنگ کیا۔

"مر جاؤ جہنم میں جاؤ کیڑے پڑے تمہیں۔"

رفاہ کو اب کنزہ پر غصہ آیا۔

دولی لے کے ماہی

تو میرے گھر آنا

کنزہ نے پورے سُر سے گایا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مرو میں جا رہی ہون کھانا کھانے"

رفاہ کہتی پاؤں پٹختی وہاں سے چلی گئی۔

کاش کوئی ملاقات آخری نہ ہو

یہ دل تیرا عادی نہ ہو

"اور بھائی کیا چل رہا ہے؟"

تمہید نے آفس آتے شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ نہیں میں آج تجھے ہی ملنے آنے والا تھا"

شاہ نے اس کو کہا۔

"اچھا لیکن کیوں خیریت تھی۔"

تمہید نے آنکھوں میں شرارت تھی۔

"یار آنٹی نے کچھ کہنا تھا اس لیے آنا تھا"

شاہ نے اس کو بتا ہی دیا۔

"آنٹی کا بیٹا آیا ہے وہ بات کرنے۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہید نے اس کو سوال کرنے پر اُکسایا۔

"ہاں تو آنٹی کا بیٹا اب بولے بھی۔"

شاہ کو اب تجسس ہوا۔

"وہ نہ میرا راشتہ ماما نے پکا کر دیا ہے۔"

تمہید نے اس کو آرام نے بتایا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

"کیاااا؟؟ کیسے؟ کب؟ کس کے ساتھ؟ اور تُو تو مان گیا؟"

شاہ کو اس بات کی توقع تو بلکل بھی نہیں تھی اس لیے کرسی سے کھڑا ہوا اور اتنے سارے سوال ایک ساتھ پوچھ لیے_

"کیا ہو گیا ہے یار لڑکیوں والا ریکشن کیوں دے رہا ہے؟"

تمہید نے شاہ کا مزاق اُڑیا-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یار تُو ایسے کیسے کر سکتا ہے؟"

شاہ کو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا-

"میری جان آپ کی شادی نہیں ہو رہی میری ہو رہی ہے-"

تمہید نے شاہ کو ریلیکس کیا۔

"یار یار نہ رہا۔"

شاہ ابھی بھی شوک تھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چل چھوڑ"

شاہ نے آخر کار یقین کر ہی لیا۔

"ہاں تو مجھے یہ پوچھنا تھا کے اب تو میرے ساتھ شوپنگ پر کب چلے گا؟"

تمہید نے پوچھا۔

"جب تو کہے۔"

شاہ نے فوراً جواب دیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چل پھر میں کل ملتا ہوں تجھ سے"_

تمہید کہتا اُٹھا۔

"یار بھابھی کون ہیں؟ یہ تو بتاتا جا۔"

شاہ نے سوال کیا۔

"یار خالہ کی بیٹی ہے علیزہ"_

تمہید کہتا چلا گیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا بنا میرے کام کا ہوا کے نہیں ؟"

میر ہادی نے فون اُٹھاتے ہی پوچھا۔

"نہیں صاحب لیکن ہم جلدی آپ کا کام پورا کر دیں گے"

عابد نے اس کو بتایا_

"جلد از جلد ہو جانا چاہیے میں اور انتظار نہیں کر و گا-"

میر ہادی نے عابد کو کہا-

جی_

جی کہتا عابد فون کاٹ چکا تھا اور اپنے کام میں مصروف ہو چکا تھا-

----

"کہاں کھویا ہوا ہے میرا یارر؟"

تمہید نے آفس آتے ہی شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کہیں نہیں! تُو بتا کیسے آنا ہوا؟"

شاہ نے تمہید کو جواب دینے کی بجائے سوال کیا۔

"میں تو شوپنگ کے سلسلے میں آیا تھا لیکن یہاں تو کسی کو یاد کیا جارہا ہے۔"

تمہید نی بات کا پیچھا نہیں چھوڑا اور پھر سے سوال کیا۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے چل چلیں"۔

شاہ میر نے بات ختم کی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کوئی تو بات ہے اب بتا بھی دے"۔

تمہید بھی بات کی طہ تک پہنچنا چاہتا تھا۔

"یار میں ایک لڑکی کو سوچ رہا ہوں"۔

شاہ نے تھک ہار کر بتا دیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوے ہوے کیا بات ہے بات یہاں تک پہنچ گئی اور ہمیں پتا بھی نہیں چلا۔"

تمہید نے شاہ کو چڑھتے ہوئے کہا۔

"نہیں یار صرف اُس کا نام جانتا ہوں مال میں ملی تھی بس اور کچھ نہیں پتا اُس کے

بارے میں"۔

شاہ نے تمہید کو پوری بات بتائی۔

"اچھا تو یہ بات ہے کوئی نہیں میرے بھائی اگر تیرے مقدر میں ہوئی تو مل جائے گی۔
"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہید نے شاہ کو دلاسہ دیا۔

اور دونوں شوپنگ کے لیے نکل گ ئے۔

پہلے کی طرح وہ مجھ سے نہیں ملتا

دل بھی اُس سے ملا جس سے مقدر نہیں ملتا

"کیا حال ہے میری جان؟"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کنزہ نے رفاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟"

رفاہ نے مسکرا کر جواب دیا اور کنزہ سے اس کا حال پوچھنے لگی۔

"میں بھی ٹھیک ہوں کہاں تھی اتنے دنوں سے؟"

ایک اور سوال کیا گیا۔

"یہی تھی تم گم تھی کہیں"۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رفاہ نے سارہ الزام کنزہ پر لگا دیا۔

"اللہ لڑکی مجھے کیوں کہہ رہی ہو؟"

کنزہ کو حیرت ہوئی کیوں کے رفاہ دو دن یونیورسٹی نہیں آئی تھی کیونکہ اُس کی طبیعت خراب تھی۔

"اچھا نا اب آگئی ہوں نہ"۔

رفاہ نے جان چھڑوائی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"دیکھ میں تیرے لئے کیا لائی ہوں"۔

کنزہ نے اد کا موڈ صحیح کرتے ہوئے کہا۔

"کیا لائی ہو؟"

رفاہ کو تجسس ہوا۔

"چاکلیٹس لائی ہوں اور بھی اتنی ساری"۔

کنزہ نے اس کو 10 چاکلیٹ دیتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے کنزہ میں تیرے صدقے چلی جاؤ تو نے تو دل ہی خوش کر دیا۔ i love you meri jan

کہتے رفاہ کنزہ کے گلے لگ گئی۔

"یار مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا پہنوں شادی پر"_

رفاہ اپنے سارے فینسی ڈریس نکال کر بیٹھی ہوئ تھی_

"یار ریہ پہن لو دیکھوں کتنا پیارا ہے"_

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کنزہ نے بلو فراک نکل کر رفاہ کو دیکھایا-

"ہاں اچھا ہے لیکن بہت فینسی ہے-"

رفاہ نے اُس فراک میں سے نقص نکالتے ہوۓ کہا-

"یار ر پھر یہ والا کیسا ہے؟"

کنزہ نے پیچ کلر کا شرارہ نکالا تھا جو کے بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

"ہاں یہ صحیح ہے۔"

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

رفاہ نے آخر کار کپڑے سلیکٹ کر ہی لیے-

"ویسے شادی کس کی ہے؟"

کنزہ نے سوال کیا-

"یار رڈیڈ کے بہت اچھے دوست ہیں ان کے بیٹے کی شادی ہے تو اس لیے انکل نے

ہمیں بھی بھولیا ہے"

رفاہ نے اس کو بتایا-

"اچھا چلو انجوۓ کرنا-"

کنزہ نے رفاہ کو خوش ہوتے ہوئے کہا-

"یار آنٹی اتنی اچھی ہیں میں تمہیں کیا بتاؤ یار-"

کنزہ اور رفاہ اب باتوں میں مصروف ہو چکی تھیں اور ان کی نہ ختم ہونے والی زبانیں شروع ہو چکی تھیں-

---

"میجر کیا تم یہ واقعی کرنا چاہتے ہو؟"

کرنل نے میجر سے پوچھا۔

"یس سر میں اس مشین کو کرنا چاہتا ہوں اور میں اُس ذلیل شخص کو آپ کے سامنے لاؤں گا یہ میرا وعدہ ہے۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میجر نے کرنل کو یقین دلایا۔

"مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے تم کر سکتے ہو"۔

کرنل نے اس کے حوصلے کو داد دی۔

"میں آپ کی اُمیدوں پر پورا اُتروُں گا"۔

کہتا میجر کمرے سے جا چکا تھا۔

"شاہ تم آج کل بہت مصروف ہو گیا؟ "

جمال صاحب نے پوچھا۔

شاہ میر کے پیکنگ کرتے ہوئے ہاتھ روکے۔

"نہیں ڈیڈ۔"

شاہ میر نے سادہ سا جواب دیا۔

"ابھی تو آئے تھے چلے بھی جاؤ گے۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جمال صاحب کی آنکھوں میں آنسو آئے۔

"ڈیڈ یہ ہی تو میرا کام ہے اور میں آتا تو رہتا ہوں آپ سے ملنے آپ کے اور موم کے علاوہ ہے کون میرا؟"

شاہ میر نہ چاہتے ہوئے بھی جز باتی ہوا۔

"تو چھوڑ کیوں نہیں دیتے یہ سب کچھ؟ کیوں اپنی جان کو سکون نہیں دیتے؟ کیوں نہیں ہمارے ساتھ نہیں ہوتے؟"

جمال صاحب نے جذبات سے چور لہجے میں کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ میر جو اپنے باپ سے اس بات کی توقع نہیں رکھتا تھا حیران ہوا۔

"ڈیڈ یہ آپ کہ رہیں ہیں جس شخص نے مجھے یہ سب کرنا سکھایا مجھے اس کام کو اپنی روح بنانا سکھایا آج وہ ہی شخص مجھے میرا مقصد پورا کرنے سے روک رہا ہے اور وہ بھی اس مقام پر جب کے میں کامیابیوں کے بہت قریب ہوں"۔

شاہ میر جزبات میں بہت کچھ کہ گیا تھا۔

"مجھے اب ڈر لگتا ہے کہ اگر تم ہم سے چھن گ ئے کیسے رہے گے ہم تمہارے بنا۔"

جمال صاحب نے اپنے دل کی کہ دی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ڈیڈ اس روح کا تو اللہ مالک ہے اگر وہ چاہے تو ابھی مجھے ختم کر دے اور اگر وہ نہ چاہے
تو میں اگلے سو سال بھی زندہ رہ سکتا ہوں"۔

شاہ میر آج کیا کرنا چاہتا تھا وہ خود نہیں جانتا تھا۔

"شاہ اپنا خیال رکھا کرو"۔

کہتے جمال صاحب کمرے سے نکل گئے_

"شاہ میر تم میرے ساتھ ہوتے ہوئے بھی نہیں ہوتے کہاں کھوئے ہوئے ہوا بھی تک؟"

تمہید جو کے شاہ کے سامنے بیٹھا کب سے اس سے باتیں کر رہا تھا شاہ کو اپنی طرف متوجہ نہ پاتے ہوئے بولا۔

"میں یہی ہوں تم بولوں"۔

شاہ اس کی طرف متوجہ ہوا۔

"میں تجھے کب سے کچھ کہہ رہا ہوں لیکن تم ہو کے سن ہی نہیں رہے آخر ایسی کونسی بات ہے جس سے تم اتنے پریشان ہو؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہید نے خفا ہوتے ہوئے کہا۔

"کہیں نہیں یار اصل میں میں تیری شادی اٹینڈ نہیں کر سکتا مجھے جانا ہے اُن کو میری ضرورت ہے۔"

شاہ میر نے آخر تمہید کو بتا ہی دیا۔

"نہیں اگر تُو میری شادی میں نہیں ہو گا تو میں اپنی شادی پوسپونڈ کر دوں گا"۔

تمہید کو اس سے ایسی بات کی توقع نہیں تھی۔

"ایسا نہ کر یار تجھے پتا ہے میرا جانا ضروری ہے"۔

شاہ میر نے اس کو سمجھنا چاہا۔

"نہیں مجھے کچھ نہیں سنا نا تُو آئے گا تو میں شادی کرو گا ورنہ نہیں"۔

تمہید اپنی بات پر اٹک چکا تھا۔

"اچھا میں ٹرائ کرو گا۔"

شاہ میر نے ہار مانی۔

"ٹرائ نہیں تمہیں آنا ہو گا۔"

تمہید نے کہا۔

"یار میں چلتا ہوں آ گر آج نکلوں گا تو تیری شادی پر آسکوں گا"۔

شاہ میر اُٹھا اور تمہید سے ملنے لگا۔

"جگر اپنا خیال رکھنا۔"

تمہید نے شاہ میر کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اب مجھے میرے مقصد میں کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔جی لو جتنے خوشی کے پل جینے ہیں بعد میں تمہیں ساری زندگی کے لیے رونا ہے میں نے بہت انتظار کیا ہے اس لمحے کا میں اس لمحے کو ہاتھ سے کبھی جانے نہیں دوں گا کیا سمجھا تھا کے میرے سے بچ جاؤں گے---ہاہاہاہا میں کبھی اتنا بے حس یا ظالم نہ ہوتا آگر تم نے میرے باپ کو تباہ نہ کیا ہوتا---کیا زرا ترس نہیں آیا تمہیں میرے ساتھ ایسا کرتے جس طرح 15

سال پہلے تم نے میرے ساتھ کیا آج میں بھی ویسا ہی کروگا تم سے تمہارا سب چھین لوں گا جس طرح میری کوئی غلطی نہیں تھی اُسی طرح تمہاری بھی کوئی غلطی نہیں جس طرح مجھے نہ چاہتے ہوئے سزا ملی اُسی طرح تمہیں بھی ملے گی"۔

آج پھر میر ہادی اُس تصویر سے مخاطب تھا اور زہر آلود الفاظ اُس کے لیے استعمال کر رہا تھا_

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میجر تم اپنے دشمنوں کو اتنی سخت سزہ کیسے دیتے ہو کیا تمہیں ان کی تکلیف پتا نہیں چلتی؟"

کرنل نے میجر شاہ میر کا ہاتھ روکا اور پوچھا۔

"مجھے ان پر ترس نہیں آتا جب یہ لوگ کسی گناہ سے نہیں ڈرتے کوئی ایسا کام کرتے ہوئے نہیں کتراتے جس میں کسی دوسرے کو تکلیف ہوتی ہو تو ان لوگوں کے لیے نرمی کیوں رکھی جائے؟ کیوں ان کو سخت سے سخت سزا نہ دی جائے؟ کیوں ان پر ترس کھایا جائے؟"

میجر شاہ میر کے جواب نے میجر کو چونکنے پر مجبور کر دیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میجر شاہ میر مجھے تم سے ایک اور سوال کرنا ہے۔"

کرنل نے میجر شاہ میر کی طرف دیکھا۔

"یس سر"۔

میجر شاہ میر ادب سے بولا-

"تمہارے باپ کا اتنا بڑا بزنس ہے تم وہ چھوڑ کر اپنے جان خطرے میں کیوں ڈالنا چاہتے ہو؟"

"سر وہ کام ہی کیا جس میں دل یا دماغ کے مرضی شامل نہ ہو میں اپنے ڈیڈ کا آفس چلاتا ہوں جب گھر جاتا ہوں لیکن وہ کام میں دل لگا کر نہیں کرتا کیوں کے میرا دل اب اس کام میں ہے اور میں چاہ کے بھی اس کام کو نہیں چھوڑ سکتا کیوں کی مجھے میرے کام سے محبت ہے"

"نہیں محبت نہیں مجھے میرے کام سے عشق ہے محبت تو ختم ہو سکتی ہے لیکن عشق وہ لا حاصل ہے مجھے اس کام سے لگن ہے میں اس کام کے بغیر نہیں رہ سکتا"

میجر شاہ میر اپنی ہی دھن میں بول رہا تھا۔

"میجر مجھے تمہارے جواب دن کر خوشی ہوئی اگر اس مشن میں تم کامیاب ہو گئے تو تم بھی کرنل بن جاؤ گے"۔

کرنل کو اس پر فخر ہوا۔

"شکریہ سر"

میجر شاہ میر کہتا اپنے کام میں دوبارہ لگ گیا_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"خدا کے لیے مجھ پر رحم کرو چھوڑ دو مجھے"۔

وہ آدمی گڑگڑا کر میجر سے اپنی جان کی بھیک مانگ رہا تھا۔

"ہاہاہا کیا تم نے اُن کو بخشا تھا کیا تم نے ان پر رحم کیا تھا جن کے اوپر تم نے ظلمت کے پہاڑ توڑے ہیں"۔

"میں تمہارے پاؤں پڑتا ہوں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے معاف کر دو مجھے جانے دو"۔

اس آدمی نے ایک بار پھر التجاء کی۔

SORRY MY FRIEND BUT YOU HAVE NO REASON TO LIVE YOUR LIFE

میجر نے شوخی لہجے میں کہا اور اس آدمی پر اپنی (اے کے ام) A.K.M گن خالی کر دی۔

"یار تُو آرہا ہے کے نہیں؟"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہید شاہ میر سے فون پر بات کرتا ہوا پوچھتا ہے۔

"آرہا ہوں"

شاہ میر نے مصروف انداز میں جواب دیا۔

"پکانا"۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔
(Neramag@gmail.com)
(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔
شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

تمہید کو جیسے یقین نہیں آیا۔

"ہاں کہا تو ہے"۔

شاہ میر نے چڑ کو کہا۔

"کب آئے گا"۔

تمہید اُتاولا ہوا۔

"آج یا کل آؤ گا"۔

شاہ میر نے مختصر سا جواب دیا۔

"کیا کل، کل تو میری شادی ہے"۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہید نے جیسے شاہ کو یاد کروایا۔

"ہاں معلوم ہے"۔

شاہ میر نے بتانا ضروری سمجھا۔

"تُو آ تو جائے گا نہ ؟"

تمہید نے پھر وہی سوال کیا۔

"ارے ے ے ہاں کہا تو ہے تجھے پتا ہے شاہ میر کبھی اپنے وعدے سے نہیں توڑتا"۔

شاہ نے یقین دلایا۔

"ٹھیک ہے رکھتا ہوں آجانا"۔

تمہید پھر سے کہنا نہیں بھولا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بیٹا آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟"

ازرہ بیگم رفاہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی-

"بس ہونے لگی ہوں آپ تھوڑاانتظار کریں"-

رفاہ کہتی چینج کرنے چلی گئی-

"آپ نیچے آجانامیں انتظار کررہی ہوں"-

ازرہ بیگم کہتی کمرے سے نکل گئیں-

رفاہ نے آج نہایت خوبصورت لگ رہی تھی۔

ایسا معلوم ہوتا کے کسی شہر کی کوئی بہت حسین شہزادی ہو۔

پیچ کلر کے شرارے میں اس کا گورا رنگ اور بھی نکھر رہا تھا رفاہ نے ہلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا اور لائیٹ سے زیورات زیبِ تن کیے ہوا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رفاہ نیچے آئی تو ازرہ بیگم نے اس کی بلائیں اُتاڑی۔

"ماما چلیں"

رفاہ نے پوچھا۔

"ہاں میں نے ڈرائیور کو کہہ دیا ہے وہ ہمارے ہی انتظار میں ہو گا"-

ازرہ بیگم نے اُسے تفصیل سے بتایا-

اس کے بعد دونوں گھر سے نکل گئے-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہید آج بہت ہینڈسم لگ رہا تھا اُس نے گہرے نیلے رنگ کی واسکوٹ پہنی ہوتی تھی-

جب کے شاہ میر نے کالے رنگ کی شلوار قمیض زیبِ تن کی ہوئی تھی اور وہ بھی بہت حسین لگ رہا تھا-

ہال میں سب مہمان آ چکے تھے

بس نہ آئے تو وہ نہ آے

جن کے انتظار میں دن بیگار آے

آخر کار رفاہ اور ازرہ بیگم ہال میں داخل ہوئے تو تمہید کے ماں باپ نے اُن کا بہت اچھے طریقے سے استقبال کیا۔

"بہت بہت مبارک ہو آپ کو"۔

ازرہ بیگم نے مسز رضا سے کہا۔

"آپکو بھی بہت مبارک ہو"_

ثانیہ بیگم (مسز رضا) نے اُن کو بھی خوش دلی سے کہا-

"بھا بھی آپ آئی ہمیں بہت اچھا لگا"-

رضا صاحب ازرہ بیگم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا-

"ہمیں تو آنا ہی تھا"-

ازرہ بیگم نے بھی ہنس کر جواب دیا-

"ارے شاہ میر بات سنو بیٹا"۔

سب باتوں میں مصروف تھے کے ثانیہ بیگم نے وہاں سے گزارتے ہوئے شاہ میر کو مخاطب کیا۔

"جی آنٹی آپ نے بولیا"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ نے ثانیہ بیگم کو مخاطب کیا۔

"ہاں بیٹا ان کے بیٹھنے کا انتظام کرو"۔

ثانیہ بیگم نے شاہ میر کو کہا۔

"جی"

شاہ نے پہلی ہی نظر میں اُس لڑکی کو پہچان لیا تھا بھلا کیسے نہ پہنچانتا۔

"ارے ثانیہ یہ کون ہے؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ اُن کو بیٹھنے کا کہتا اس سے پہلے ہی ازرہ بیگم نے شاہ کو دیکھ کے سوال کیا۔

"یہ تمہید کا دوست ہے اور میرا دوسرا بیٹا آج اس نے ہماری بہت مدت کی ہے جب تک یہاں ہوتا ہے اپنے باپ کا بزنس سنبھال لیتا ہے ورنہ یہ تو ایک جرنل ہے"۔

ثانیہ بیگم نے اس کا تفصیل سے تعارف کروایا-

"ارے واہ ماشااللہ اللہ تمہیں حفاظت کرے"-

ازرہ بیگم نے دعا دی-

"شکریہ اب چلیں"-

شاہ نے شکریہ کہا اور اُن کو لے کر آگے بڑھ گیا

پیچھے کھڑی رفاہ تو کسی بات میں حصہ نہیں لے رہی تھی لیکن شاہ کو کرنل سن کر وہ جیسے حیران ہو گئ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"محترمہ آپ چلیں گی یا میں آپ کو گھسیٹ کے لے کر جاؤ"۔

شاہ جو کے واپس رفاہ کو ہی ڈھونڈنے آیا تھا اُس کو اس طرح دیکھ کر بولا۔

"نہیں میں جا ہی رہی ہوں"

رفاہ جیسے شاہ میر کی آواز پر حوش میں آئی تھی۔

"ایک بات پوچھوں؟"

رفاہ نے اجازت طلب کرنا چاہی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی"۔

شاہ میر نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

"آپ واقع آرمی میں ہیں"۔

رفاہ کو جیسے یقین نہیں آرہا تھا

"جی میں واقع آرمی میں ہوں"۔

شاہ نے بھی رفاہ کے انداز میں کہا۔

"تو آپ تو سب کی حفاظت کرتے ہونگے نا"۔

رفاہ کو خود نہیں پتا تھا کے وہ اس سے کیا سوال پوچھ رہی ہے۔

"ظاہری سی بات ہے یہ ہی تو ہمارا کام ہے"۔

شاہ کو رفاہ سے یہ اُمید نہیں تھی۔

"چلیں اب"۔

اس سے پہلے رفاہ کچھ بولتی شاہ بول پڑا۔

اور دونوں ٹیبل کی طرف بھڑ گئے۔

"کیا ہم دوست بن سکتے ہیں"۔

رفاہ نے جاتے جاتے پلٹ کر سوال کیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"شاہد"۔

شاہ نے بھی رفاہ کو اُس کے سوال کے مطابق جواب دیا۔

"میرا نام رفاہ ہے اور میں یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں اور" ___

رفاہ بچوں کی طرح شاہ کو اپنا تعارف کروا رہی تھی کے تمہید نے شاہ کو پکارا۔

"بہت معذرت میں آپ کا پورا میری زات نہیں سن پاؤ گا۔اب چلتا ہوں میرا نام شاہ میر ہے"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہتا شاہ وہاں سے جا چکا تھا۔

"کیوں یہ سب زخم میرے حصے میں آئے؟کیوں میں اچھی زندگی نہیں گزار

سکتا؟ کیوں میں روز روز خود کو ختم کرتا جارہا ہوں؟ آخر کیوں میں خود پر ترس نہیں کھاتا؟ کیوں میں اتنا بے حس ہو گیا ہوں؟ کیوں میرا کوئی اپنا نہیں؟ کیوں میں سب کو مجرم سمجھتا ہوں؟ آخر میں کیوں ان خیالوں سے آزاد نہیں ہو پاتا؟ کیوں خود کو اذیت دیتا ہوں؟ کیا میرا.. میرا ان سب میں کوئی قصور ہے؟ کیوں میرا کوئی اپنا نہیں؟ کیوں سب چھوڑ جاتے ہیں مجھے؟ میں نہیں کرنا چاہتا کسی پر ظلم لیکن اس ظالم دنیا نے مجھے پر ایک قیامت توڑی ہے آخر کیا بگاڑا ہے میں نے ان سب کا؟ کیوں مجھے یہ لوگ خوش نہیں رہنے دے سکتے؟ کیوں کیوں؟"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آج وہ مغرور انسان ٹوٹ رہا تھا بلکہ ٹوٹ چکا تھا دنیا کیوں کسی کو خوش نہیں دیکھ سکتی؟ اس بات کا جواب کسی کو معلوم نہیں کیونکہ دنیا میں تو ہر کوئی فرشتہ بنا گھوم رہا ہے"

"تمہید بھائی آپ کا منہ تو اتنا پیارا ہے نہیں لیکن بیوی آپ کو بہت خوبصورت مل گئی ہے"۔

رفاہ سٹیج پر تمہید اور علیزہ کو مبارکباد دینے گئی تھی تمہید کو چھیڑا۔

رفاہ کی بات سن کر شاہ اپنی ہنسی روک نہ سکا تو پھوٹ پھوٹ کے ہنس پڑا۔

"آپ اتنے دانت کس خوشی میں نکال رہیں ہیں"۔

رفاہ کو سب کو چھڑنے میں اب مزہ آ رہا تھا۔

"جی میں"۔

شاہ نے رفاہ کو اپنی طرف دیکھا تو پوچھا۔

"جی ہاں آپ ہی کو کہہ رہی ہوں"۔

رفاہ نے اس کو بتایا۔

"میں تو اس لیے ہنس رہا ہوں کیونکہ ایک تو میرے دوست کی بے عزتی ہو رہی ہے اور دوسرا میں آپ کا دوست ہوں"۔

شاہ نے بات ختم کی۔

"اوووررفاہ کی بچی میں دولہا ہوں"۔

"تو میں کیا کروں میری طرف سے جو مرضی ہو لیکن شکل تو بدل نہیں سکتے نہ"۔

رفاہ نے تمہید کی بات کو خاطے میں نہ لاتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بس کر دو تم لوگ باقی لوگ بھی اسٹیج پر آنے کا انتظار کر رہے ہیں"۔

اُن میں سے کوئی بھی کچھ اور بولتا کے ثانیہ بیگم نے آکر شاہ اور رفاہ کو کہا جو کہ فوراً اُن کے بات سن کر اسٹیج سے اُتر گئے تھے۔

"یار یہ وہ والی آواز کب لگائے گے؟"

شاہ نے نیچے آ کر بات کرنا شروع کی۔

"کونسی آواز؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رفاہ نے شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ارے یار وہ والی شفیق احمد روٹی کھول دے"۔

شاہ کو اب بھوک لگ رہی تھی تو جو منہ میں آیا وہ بول دیا۔

"ہاہاہاہاہا"...

رفاہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی تھی-

"کیا ہو گیا ہے میں نے ایسا بھی کیا کہا دیا؟"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ جان بوجھ کے اُس سے بات کرنا چاہتا تھا-

"کچھ نہیں"-

رفاہ نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی پر قابو کیا تھا-

اس سی طرح پورا فنکشن ہنسی خوشی گزر گیا۔

"شاہ بیٹا کیا تم ازرہ بیگم اور رفاہ کو گھر چھوڑ آؤ گے اُن کے ڈرائیور کو کوئی ایمرجنسی آگئی ہے"۔

ثانیہ بیگم نے شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"جی جی کیوں نہیں"۔

شاہ نے اُن کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے کہا۔

اور پھر شاہ اُن کو گھر چھوڑنے کے لیے نکل گیا۔

"موم میں کل شادی اٹینڈ نہیں کر سکتی"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رفاہ نے گھر آ کر کہا۔

"کیوں بیٹا؟اُنھوں نے بہت پیار سے بولا یا ہے"۔

ازرہ بیگم نے کہا۔

"موم میرا فائنل پیپر ہے آپ اُن کو میری طرف سے معذرت کر لینا"۔

رفاہ نے بات ختم کی اور کمرے میں چلی گئی۔

" یار کیسا رہا رات کا فنکشن؟"

کنزہ کب سے دفاہ کا دماغ کھا رہی تھی۔

"یار بہت اچھا تھا بہت مزہ آیا"۔

اور پھر رفائی نے کنزہ کو اتاے سارا فنکشن سنایا اور شاہ میر سے ہونے والی گفتگو بھی بتائی۔

"اچھا مطلب تم اب اُس شاہ میر کو جان گئی ہو"۔

کنزہ نے رفاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں تقریباً"۔

رفاہ نے کنزہ کو جواب دیا۔

اور پھر وہ باتیں کرتی گئیں۔

"اچھا یار میں دیکھتا ہوں کسی کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں"۔

شاہ میر تمہید کو کہہ کر اسٹیج سے نیچے اُتر گیا۔

"اسلام وعلیکم"!

شاہ میر جب اسٹیج سے نیچے اُترا تو اُس کو ازرہ بیگم نظر آئی تو وہ اُن کے پاس چلا آیا۔

"وعلیکم اسلام! بیٹا ثانیہ کہاں ہے؟"

اُانھوں نے سوال کیا۔

"انٹی وہ وہاں ہیں"۔

شاہ نے اشارہ کر کے جگہ کی نشاندہی کی۔

"اچھا آنٹی رفاہ نہیں آئی"۔

شاہ میر نے بے اختیار اُن سے پوچھا۔

"ہاں بیٹا اُس کے پیپرز ہیں اس لیے نہیں آئی"۔

ازرہ بیگم نے بتایا-

"جی"-

کہتا شاہ میر وہاں سے چلا گیا-

ولیمے کا دن بھی بہت اچھی طرح گزر چکا تھا سب اپنی زورمرہ کی زندگیوں میں مصروف ہو چکے تھے شاہ میر واپس جا چکا تھا- تمہید بھی آفس جانا شروع ہو چکا تھا- رفاہ اور کنزہ بھی اپنے کاموں میں مگن ہو چکے تھے-

----

"آج میرے بدلے کا دن آ گیا ہے آج میں کسی پر رحم نہیں کروں گا آج میں اپنے اندر کی آگ کو بھوجادوں گا"۔

یہ کہہ کر میر ہادی نے فون نکالا اور اپنے ایک آدمی کو فون کیا۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔
(Neramag@gmail.com)
(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔
شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

"آج کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے مجھے وہ ہر حال میں چاہیے۔ اور دھیان سے یہ کام کرنا اُس کو کہی چوٹ نہیں لگنی چاہیے کیوں نکہ وہ میرے لیے بہت خاص ہے"۔

میر ہادی نے یہ کہ کر فون کاٹ دیا

"اچھا رفاہ میں چلتی ہوں آج خالہ کی طرف جانا ہے تو اس لیے جلدی جا رہی ہوں"۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کنزہ نے رفاہ کو بتایا۔

"اچھا ٹھیک ہے دھیان سے جانا"۔

کہ کر رفاہ کلاس کی طرف بڑھ گئی۔

رفاہ جب یونیورسٹی سے نکلی تو ایک کالی گاڑی میں سے تین لوگ نکلے اور رفاہ کو بے ہوش کر کے گاڑی میں ڈال دیا اور گاڑی کو فاراری کی رفتار سے بھاگا کر لے گئے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ویلکم! ویلکم کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی آنے میں یا کسی کی وجہ سے کوئی چھوٹ وغیرہ تو نہیں آئی"۔

میر ہادی نے رفاہ کے منہ سے پٹی ہٹائی۔

"ک.. کو.. کون ہو تم ا.. وورر... مج.. مجھ.. مجھے.. کیوں لا.. لائے ہو"۔

رفاہ کو اس آدمی سے ڈر لگ رہا تھا۔

"نہیں نہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں کچھ نہیں کروں گا بس ایک سچ ہے جو تمہیں بتانا ہے"۔

میر ہادی رفاہ سے اور دور ہو گیا۔

"کیسا سچ ؟اور آپ ہیں کون ؟"

رفاہ سوال کیا۔

"کنزہ بیٹا رفاہ تمہارے ساتھ ہے کیا؟"

جب رفاہ کافی دیر تک گھر نہیں آئی تو اُنہوں نے کنزہ کو فون کیا۔

"نہیں انٹی آج تو میں جلدی گھر چلی گئی تھی"۔

"اچھا ٹھیک ہے اُس کا فون بھی نہیں لگ رہا اور یونیورسٹی فون کیا ہے تو پتا چلا کے وہ کب کی نکل چکی ہے"۔

انہوں نے پریشانی سے کنزہ کو بتایا۔

"میں باقی دوستوں کو فون کر کے پوچھتی ہوں"۔

"ٹھیک ہے لیکن جلدی بتانا مجھے"۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی"۔

تھوڑی دیر بعد کنزہ کا فون آیا تو اُس نے اُن کو بتایا کے وہ کسی کے ساتھ نہیں ہے تو ازرہ بیگم کے قدموں تلے زمین نکل گئی اُن کو سمجھ نہیں آ رہا تھا اب وہ کیا کریں کس کی مدد لیں اُنہوں نے ثانیہ بیگم کو فون کر کے گھر بلوایا۔

"کیا ہوا ازرہ سب ٹھیک تو ہے؟"

ثانیہ بیگم نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا-

بھابھی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا رفاہ کہاں چلی گی ہے"-

پھر ازرہ بیگم نے ثانیہ بیگم کو ساری بات بتائی-

"تم پولیس میں رپوٹ نہ کرنا ایسے بیٹی کی بدنامی ہو گی"-

"پھر کیا کرو میں مجھے میری بچی واپس چاہیے"-

اُنہوں نے ہچکیوں درمیان کہا۔

"میں شاہ میر کو فون کرتی ہوں وہ ابھی یہاں پر ہی ہے وہ ہماری مدد کرے گا"۔

"ہاں زرا جلدی کریں"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھوڑی دیر بعد شاہ میر ازرہ بیگم کے پر موجود تھا اور اُن کی ساری باتیں غور سے سن رہا تھا اُن کی بات سن کر شاہ میر رفاہ کی یونیورسٹی کے راستے پر چل پڑا۔

"ازرہ ہمت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا شاہ میر گیا ہے نہ وہ رفاہ کو لے کر ہی آئے گا"۔

ثانیہ بیگم ازرہ بیگم کو تسلی دے رہی تھیں-

"صاحب یہاں اُس وقت بہت رش ہوتا ہے آپ یونیورسٹی کے کیمرے میں دیکھ لیں اگر کچھ مل جائے تو"-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چوکیدار نے شاہ میر کو بتایا-

شاہ نے کیمرہ چیک کیا تو اُس کو سارا ماجرہ سمجھ آچکا تھا اب شاہ میر اس گاڑی کی نمبر پلیٹ ٹریس کروا رہا تھا اور اب اُس جگہ کی راہ پر گامزن تھا

"وہ سچ یہ ہے کے تمہارے باپ کی وجہ سے میرے باپ نے اپنی جان دے دی میرے باپ نے میرے سامنے خود کو آگ لگالی میں روتا تڑپتا رہا کوئی نہیں آیا میری مدد کے لیے کیوں نہیں آیا؟ کیوں کسی نے میرے باپ کو نہیں بچایا؟ میں___ میں اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اپنے باپ پر پانی ڈالتا رہا لیکن کچھ نہیں ہوا"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کمزوہ نہیں پڑنا چاہتا تھا

وہ کمزور پڑ رہا تھا

وہ ہار رہا تھا

وہ ہار چکا تھا

"نہیں میرے پاپا کی وجہ سے نہیں ہوا وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے؟"

رفاہ کو یقین نہیں ہو رہا تھا-

"ایسا کیا ہے اُس نے"-

میر ہادی چیخ رہا تھا-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُس کے چیخنے سے رفاہ ڈر چکی تھی-

"اُس شخص نے میرے باپ پر الزام لگا تھا کے وہ ایماندار نہیں ہے جب کے تمہارا باپ پیسے کا بھوکا تھا وہ چاہتا تھا کے اُس کے حصے میں جو کچھ تھا وہ اس سے بڑ کر لے اس لیے اُس نے ایسے گھٹیا حرکت کی اور میری ماں اُس نے تو یہ سب سننے کے بعد میرے باپ کا ساتھ دینے کی بجائے وہ مجھے اور میرے باپ کو چھوڑ گئی تمہیں ابھی بھی یقین

نہیں آ رہا نہ تو میں تمہیں وہ کاغذ دیکھاتا ہوں جس پر تمہارے باپ کی ایمانداری لکھی ہوئی ہے"۔

ہادی نے تلخی سے کہتے اُس کے سامنے چند فائل رکھ دی۔

رفاہ نے ایک ایک کر کے فائل دیکھی تو اس کی آنکھیں کھولی رہ گئی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ ایسا نہ"۔۔

رفاہ خودی کے عالم میں بولی جا رہی تھی۔

وہ ٹوٹ رہی تھی

وہ چکنا چور ہو گئی تھی

وہ کیا کر رہی تھی

وہ کیا سن رہی تھی

"اپنے جب برا سلوک کر جاتے ہیں تو ایسے ہی انسان بے بس ہو جاتا ہے مایوس ہو جاتا ہے"-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا-

"مجھے گھر جانا ہے ماما کے پاس وہ پریشان ہو رہی ہوں گی"-

نہیں اُنہوں نے اُس کو تمہیں لینے کے لیے بیجھا ہے جس کا مجھ سے بہت پرانا راشتہ

ہے لیکن وہ اُس رشتے سے ناواقف ہے"۔

ہادی کے لہجے میں اب سکون تھا ایسا سکون جو بہت سالوں بعد اس کو ملا تھا میرا مقصد پورا ہو چکا ہے۔

"کوئی بھی ہوشیاری دکھانے کی ضرورت نہیں ہے"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ میر وہاں پہنچ چکا تھا۔

"شاہ میر یہ اچھے ہیں ان کو کچھ نہ کریں اور انہوں نے آپ سے بات کرنی ہے اور دیکھے میں اُنہوں نے مجھے کچھ بھی نہیں کیا"۔

رفاہ نے شاہ میر کو کوئی بھی حرکت سے کرنے سے باز کیا۔

شاہ میر سیدھا ہو کر میر ہادی کے سامنے آیا۔

"تمہیں پتا ہے تمہیں کسی گاڈ نے باہر روکا کیوں نہیں؟ کیونکہ میں نے منع کیا تھا مجھے پتا تھا کے تم آؤ گے تو کیوں تم سے بھی آج کچھ باتیں کر لی جائیں"۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میر ہادی کے لہجے میں ابھی بھی ہوہی سکون برقرار تھا ۔

"کونسی باتیں کرنی ہیں تم نے؟"

شاہ میر نے ابھی بھی اُس پر گن تانی ہوئی تھی۔

"شاہ میر تم میر ہادی کے بھائی ہوں یعنی تم میرے بھائی ہو مانتا ہوں کے سوتیلے ہو لیکن ہو تو نہ"۔

اس بار حیران ہونے کی باری شاہ میر کی تھی۔

"کیا ثبوت ہے تمارے پاس؟"

شاہ میر کو یقین نہیں آرہا تھا۔

"رکو اس عورت کو جانتے ہو کیا؟"

میر ہادی نے ایک ڈبے میں سے تصویر نکال کر شاہ میر کو دیکھائی-

"ہاں یہ میری ماما ہیں لیکن یہ تمہارے پاس"--

شاہ میر بات پوری نہیں کر سکا-اب شاہ میر کے ہاتھ سے گن اب نیچے جا چکی تھی-

"یہ میری بھی ماں تھی"-

وہ شخص کیا کر رہا تھا

وہ سب کو توڑ رہا تھا

وہ ایسا کیوں کر رہا تھا

سب کے ساتھ...

شاہ میر کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی میر ہادی نے ساری کہانی شاہ میر کو سنائی تھی۔

"میری ماما ایسا کیسے--؟"

شاہ میر سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک زخم نہیں پورا وجود ہی زخمی ہے

درد بھی حیران ہے اُٹھوں تو کہاں سے اُٹھوں

جسم کی چوٹ تو وقت سے ساتھ ٹھیک ہو جاتی ہے

لفظوں کے زخم کبھی نہیں بھرتے...

"میرا مقصد پورا ہو چکا ہے میں تو دونوں کو سچ بتانا چاہتا تھا میں نے بتا دیا اب میں بھی اپنی زندگی کو اپنے باپ جیسے ختم کر دوں گا"۔

کہتا میر ہادی نے اپنے اوپر پٹرول چھڑکا وہ پٹرول ہمیشہ اس کمرے میں موجود رہتا تھا شاہ میر اور رفاہ اس کو روکتے رہے لیکن وہ نہیں رکا کیوں رکتا وہ اس کا اس دنیا میں کوئی مقصد نہیں تھا میر ہادی نے اُس ڈبے میں سے ماچس نکالی اور اُس کو چلا کر خود پر ڈال دیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رفاہ اور شاہ میر میر ہادی کو بچانے کی کوشش کرتے رہے لیکن آج پوری طرح سے میر ہادی کی جیت ہوئی تھی۔

رفاہ اور شاہ میر گھر کے راستے کی طرف گامزن تھے راستے میں اُن دونوں کے درمیان

کوئی بات نہیں ہوئی دونوں اپنی اپنی سوچوں میں مگن تھے-

گھر پہنچ کر دونوں نے اپنی ماؤں سے وہ سچ پوچھے جو وہ شخص ان کو سنا کے جا چکا تھا-

جب اُن کو سچ پتا چلا تو بات کرنے کو کچھ رہتا ہی نہیں تھا کیا کہتے وہ جب کچھ تھا ہی نہین کہنے کو-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ میر اپنے کیمپ کے لیے روانہ ہو رہا تھا تو رفا اس کے پاس آئی اور کہنے لگی

"کیا میں تمہارا انتظار کر سکتی ہوں؟"

"نہیں تم اس بات کی پابند نہیں ہو"۔

"لیکن میں کرنا چاہتی ہوں"۔

"میں تمہین اس بات کی اجازت نہین دیتا میں ایک آرمی اوفسر ہوں مجھے نہیں پتا کے میں کل تک زندہ رہتا ہوں یا نہیں میرا کبھی انتظار مت کرنا ہو سکتا ہے اگر میں بچ جاؤ تو کبھی واپس آؤ یہاں اب میرا کچھ نہیں ہے"۔

کہتا شاہ میر بس پر سوار ہو گیا بغیر رفاہ کی بات سنے۔

یہ دل ہی تھا جو سہ گیا

وہ بات ایسی کہہ گیا

کہنے کو پھر کیا رہ گیا

اشکوں کا دریا بہہ گیا

ایک شخص سب کچھ ختم کر گیا تھا وہ اپنا مقصد پورا کر گیا تھا دوسروں کی زندگی ادھوری چھوڑ گیا تھا وہ شخص آگے نکل گیا تھا باقیوں کو پیچھے چھوڑ گیا تھا---

****

❤ ختم شدہ ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین